

سنگھار رقیق



کی خواہش ظاہر کرنے والے ”گٹ ویل“ کارڈ جن پر اسٹیکر، پمکیاں، ڈرائنگ اور لٹائف وغیرہ ہوتے ہیں پیچے بناتے ہیں۔ یہ کارڈ بنانے میں مدد لینے کی غرض سے ریٹا اس علاقے کے اسکولوں میں جایا کرتی ہے اور دائمی امراض کے متعلق اپنے تجربات نوجوانوں سے بیان کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ کارڈ بنانے والے پیچے جب ان بیمار بچوں کو دیکھتے ہیں جن کی وہ مدد کر رہے ہیں تو ان کی ہمدردیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اس کے فاؤنڈیشن کے تین پروگرام ہیں: بڈس ہوکر کلب جو کہ کارڈ بھیجتا ہے۔ مائی جرنل جہاں ہسپتالوں میں داخل کئے جانے والے بچوں کے والدین اپنے تجربات میں آن لائن دوسروں کو شریک کر سکتے ہیں اور ہنگر پائائٹس سپورٹ گروپ آن لائن فورم۔

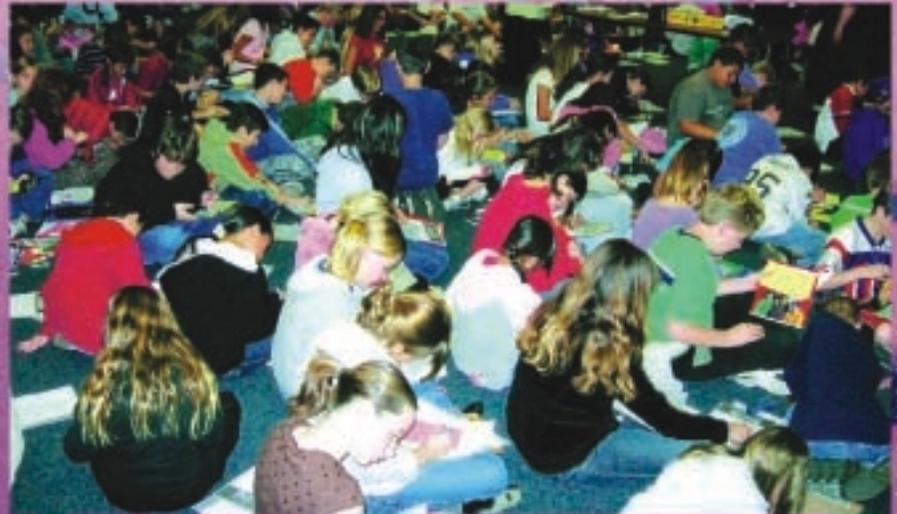
سارے امریکہ سے اور دوسرے ملکوں سے بھی ان کارڈوں کی درخواستیں اس کی ویب سائٹ [http://www.kidswhocareclub.org/] پر موصول ہوتی ہیں۔

اس کے علاوہ ریٹا کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ گزشتہ فردری میں کیلیفورنیا کی آرٹنگ کاؤنٹی کے مشن ہسپتال نے اسپرٹ آف گیڈنگ پروگرام میں اس کو ”ہیرو بڈ آف دی ایئر“ منتخب کیا۔ اس نے اپریل میں یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ارون میں قومی اور عالمی پتھروس ڈے کی تقریب میں بچوں کی رضا کارانہ خدمات کے فائدوں کے موضوع پر تقریر بھی کی۔

9 سالہ ریٹا شکارا کے لئے زندگی اکثر بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ لیکن ارون، کیلیفورنیا میں رہنے والی یہ نو عمر بچی دوسرے بچوں کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لئے خود اپنی تکلیفوں سے بے نیاز ہو جاتی ہے۔ چھ سال ہوئے اس کو ”ہنگر پائٹس“ کی دائمی مریض قرار دیا گیا تھا جو کہ بچوں میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔ ہسپتالوں میں زیر علاج بچوں کو خوش کرنے کے لئے رنگ برنگے خوشنما گریٹنگ کارڈ اور ڈرائنگ بھیجنے کے لئے ریٹا نے ۲۰۰۳ میں بلا منفعت کام کرنے والا ایک ادارہ بڈس ہوکر فاؤنڈیشن قائم کیا۔ مارچ ۲۰۰۳ میں ایک آپریشن کے بعد ہسپتال میں طویل قیام کے دوران اس کے دوستوں نے اس کو گریٹنگ کارڈ بھیجے تھے۔ وہ کہتی ہے کہ ”اس سے مجھے بڑی خوشی ہوئی اور میرا کمرہ بھی آراستہ اور خوشنما ہو گیا اس لئے میں نے سوچا کہ مجھے بھی دوسرے بچوں کے لئے ایسا کرنا چاہئے۔“ ریٹا برائی وڈ ایلیمنٹری اسکول جاتی ہے۔

وہ چار اور دائمی امراض میں مبتلا ہے جو علاج ہیں اور کبھی کبھی شدید درد میں کئی کئی روز جھٹارتی ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنا مشن جاری رکھتی ہے۔ وہ ہر تیسرے مہینے کارڈ سازی پارٹیوں کا اہتمام کرتی ہے۔ اس میں اس کے پردیسی، اس کی ۷ سالہ بہن ریہا، اور والدین، چچن جو یونگنڈا میں پیدا ہوئے تھے ایشیا جو ممبئی میں پیدا ہوئی تھیں، اس کی مدد کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہے کہ صحت یابی

آپہر تریشا (بائیں) بہن ریہا
کے ساتھ۔
دائیں: لیفٹا ویسٹا ایلیمنٹری
اسکول، مشن ویجو
کیلی فورنیا میں کارڈس
ڈرائنگ کے لئے ایک اجتماع۔



LOVE CH